موجِ غزل عالمی مشاعرہ نمبر ۴۱۰

رمضان

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

رمضان

موجِ غزل عالمی مشاعرہ نمبر ۴۰۸

(موضوعاتی رنگ)

مرتّبہ:

نوید ظفر کیانی

مکتبۂ ارمغانِ ابتسام

https://archive.org/details/@nzkiani

nzkiani@gmail.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عالمی آن لائن مشاعرہ

موجِ غزل

موضوعاتی رنگ

۴۱۰

موضوعاتی مشاعرہ رنگ

مشاعرہ ۳۰/مارچ ۲۰۲۴ء بروز ہفتہ سہ پہر تین بجے شروع ہوگا اور اتوار رات نو بجے تک جاری رہے گا۔ رمضان کے موضوع پر کسی بھی شعری ہئیت میں کلام پیش کیا جا سکتا ہے۔ کلام مقررہ وقت پر ایک ایک شعر/بند کی صورت میں پیش کیا جائے جو یکجا کر کے یکجا والے مراسلے میں کمنٹ کیا جائے۔ براہِ کرم کلام قبل از وقت پیش نہ کریں۔

موضوع: رمضان

میزبان: ہاشم علی خان ہمدم، نوید ظفر کیانی، روبینہ شاہین بینا، محمد رضا طیبی اور احبابِ موجِ غزل

خوش آمدید

موجِ غزل عالمی مشاعرہ نمبر ۴۱۰

عالمی آن لائن مشاعرہ

موجِ غزل

موضوعاتی رنگ

۴۱۰

مشاعرہ ۳۰/مارچ ۲۰۲۴ء بروز ہفتہ سہ پہر تین بجے شروع ہوگا اور اتوار رات نو بجے تک جاری رہے گا۔ رمضان کے موضوع پر کسی بھی شعری ہئیت میں کلام پیش کیا جا سکتا ہے۔ کلام مقررہ وقت پر ایک ایک شعر/بند کی صورت میں پیش کیا جائے جو یکجا کر کے یکجا والے مراسلے میں کمنٹ کیا جائے۔ براہِ کرم کلام قبل از وقت پیش نہ کریں۔

موضوع: رمضان

فہرست

انجینئر سخی سرمست

رحمتیں ہم پر لٹانے ماہِ رمضاں آ گیا ۸

انعام الحق معصوم صابری

برکتوں کا خزینہ یہ قرآن ہے ۱۱

رحمتوں کا مہینہ تو رمضان ہے ۱۳

تعظیم احمد

الوداع رمضان ۱۵

خاور چشتی

الوداع ہونے کو اب رمضان ہے ۱۷

خورشید عالم خورشیدؔ

رمضان کا مہینہ ۱۹

ڈاکٹر حامد حسین سسوا

رمضان ۲۰

ڈاکٹر محمد اظہر خالدؔ حاشر

رمضان ہے ۲۱

رضوانہ اؔجمل ملک اعوان

سلامِ رمضان ۲۳
رمضان جارہا ہے ۲۶

روبینہ شاہینؔ بینا

خدایا! ۲۸

رہبر شفیع آبادی

اُٹھو مومنو! ۳۰

ریاض احمد قادری

آگیا آگیا ماہ رمضان ہے ۳۲

ناصرؔ مجگانوی

رمضان الوداع! ۳۷

نوید ظفر کیانیؔ

بند شیطان ہے ماہِ رمضان میں ۳۹

ہاشم علی خان ہمدمؔ

کھل گیا بابِ ارم، رمضان ہے ۴۳

انجینئر سخی سرمستؔ

رحمتیں ہم پر لٹانے ماہِ رمضاں آ گیا
نعمتیں رب کی کھلانے ماہِ رمضاں آ گیا

راحتیں رب سے دلانے ماہِ رمضاں آ گیا
بے کلی اور دکھ مٹانے ماہِ رمضاں آ گیا

قلب پر سرکار ﷺ کے قرآن جو نازل ہوا
دور اس کا ہی کرانے ماہِ رمضاں آ گیا

جو کلامِ پاک اترا قلب پر سرکار ﷺ کے
جشن اس کا ہی منانے ماہِ رمضاں آ گیا

اِس مبارک ماہ میں مٹ جائیں گے سارے گناہ
پارسا ہم کو بنانے ماہِ رمضاں آ گیا

جس کا وعدہ رب نے قرآں میں کیا ہے مومنو
وہ حسیں جنت دلانے ماہِ رمضاں آ گیا

قبر ہو یا حشر ہو میزان ہو یا پل صراط
ہر مصیبت سے بچانے ماہِ رمضاں آ گیا

نعت میں سرکار ﷺ کے دربار میں جا کر پڑھوں
مجھ کو طیبہ میں بلانے ماہِ رمضاں آ گیا

بغض و کینہ اور کدورت کے مٹا کر مرض کو
آئینہ دل کو بنانے ماہِ رمضاں آ گیا

حُبِّ دنیا کو مٹا کر عشقِ احمد ﷺ کا چراغ
دل میں ہم سب کے جلانے ماہِ رمضاں آ گیا

نور سے معمور ہو گا مومنوں کا قلب اب
نور کا دریا بہانے ماہِ رمضاں آ گیا

پیاس کا محشر کی سارا خوف بھی مٹ جائے گا
جامِ وحدت کے پلانے ماہِ رمضاں آ گیا

داغِ عصیاں مٹ ہی جائیں گے بفضل کبریا
یاد میں رب کی رلانے ماہِ رمضاں آ گیا

دِید کو جس کی ترستی تھیں مری آنکھیں سخی
جلوہء حق وہ دکھانے ماہِ رمضاں آ گیا

انعام الحق معصوم صابری

برکتوں کا خزینہ یہ قرآن ہے
رحمتوں کا مہینہ تو رمضان ہے

ہے یہ تحفہ خدا کا ہمارے لئے
نار سے بھی رہائی کا سامان ہے

آخری آپ ﷺ ہیں رب کے پیارے نبی
صاف قرآن میں رب کا فرمان ہے

مثل جس کا نہیں پیارا اس سے مجھے
عشق سرکار ﷺ ہی میرا ایمان ہے

اب بلا لیجیے در پہ یا مصطفیٰ ﷺ
طیبہ جانا مرا کب سے ارمان ہے

راہ سیدھی دکھائی ہمیں بیمثال
رہنما، وہ جو محبوب رحمان ہے

جس سے معصومؔ الفت ہمیں ہو گئی
عاشقوں کے وہ دل کا تو سلطان ہے

☪

انعام الحق معصوم صابری

رحمتوں کا مہینہ تو رمضان ہے
برکتوں کا خزینہ تو رمضان ہے

قدر کی رات اس میں ہزاروں بڑی
نعمتوں کا شبینہ تو رمضان ہے

روزہ داروں کے ہے واسطے یہ بنا
جنتوں کا سفینہ تو رمضان ہے

روزہ رکھنا عبادت خدا کے لئے
رب سے ملنے کا زینہ تو رمضان ہے

درس معصوم اس سے ملا ہے یہی
نظم کا اک قرینہ تو رمضان ہے

تعظیم احمد
محمدی کھیری یوپی

الوداع رمضان

جانے کو ہے ماہ رمضان
مغفرت کا کر لے سامان

خلد کا تو کر لے اسباب
ہو نہ جائے صرف یہ خواب
بخشوانے آیا مہمان
جانے کو ہے ماہ رمضان

ٹھیک کرلے سارے اطوار
روزے کی خاطر ہو تیار
کہہ رہا ہے سب سے قرآن
جانے کو ہے ماہ رمضان

چھوڑ کارِ بد مرے یار
کرلے اچھا اپنا کردار
تازہ کر لے اپنا ایمان
جانے کو ہے ماہ رمضان

سب بنا لے اپنے آثار
زیست کو تیری جو درکار
لوگو! رب کا ہے یہ فرمان
جانے کو ہے ماہ رمضان

☪

خاورچشتی

الوداع ہونے کو اب رمضان ہے
جانے کو تیار یہ ذیشان ہے

شان اس ماہ مبارک کی بڑی
جس میں مومن کو ملا قرآن ہے

رونقیں دن رات اس ماہ کی رہیں
بخششوں کا لایا یہ پیمان ہے

نیکیاں جو کر نہ پایا اس میں وہ
کر رہا اپنا ہی وہ نقصان ہے

جو کرے پورے فرائض روزے کے
سمجھو کامل رکھتا وہ ایمان ہے

جو نہ مانے حکم رب اس ماہ کے
دو جہاں اس نے کیا ویران ہے

روک سکتا کوئی نہ خاورؔ اسے
دبدبہ اِس کا جو عالیشان ہے

☪

خورشید عالم خورشیدؔ

رمضان کا مہینہ

ہے ذیشان رمضان کا یہ مہینہ
یہ رحمت کا لایا ہے رب سے خزینہ

گنہگار امت جہنم نہ جائے
بچانے کو امت یہ بھیجا سفینہ

پکڑ لیجئے دامن مصطفےٰ ﷺ کو
ہے قربِ خدا تک پہنچنے کا زینہ

عمل کیجئے گا ہدایت پہ ان کی
سکھاتی ہے جینے کا ہم کو قرینہ

مجھے موت خورشیدؔ جب پیش آئے
بنے کاش مدفن بقیع کا دفینہ

ڈاکٹر حامد حسین سسوا

موتیہاری بہار

رمضان

مبارک بنایا ہے یہ شہرِ رمضاں

سنوارا سجایا ہے یہ شہرِ رمضاں

اُسی نے تو قرآں بھیجا نبی ﷺ پر

مرا رب تو لایا ہے یہ شہرِ رمضاں

کھلا در ابھی مغفرت کا ہے یہاں پر

شبِ قدر لایا ہے یہ شہرِ رمضاں

یہ سب خیر و برکت خدا نے ہی بھیجی

گنہ بخشواتا ہے یہ شہرِ رمضاں

ابھی بند ہے در جہنم کا تو پھر

ہر آتش بجھاتا ہے یہ شہرِ رمضاں

ڈاکٹر محمد اظہر خالد حاشر

رمضان ہے

قدر کر لو سبھی ماہ رمضان ہے
رب تعالیٰ کی جانب سے مہمان ہے

اس کی عظمت کو جانو عبادت کرو
سب مہینوں میں رمضان ذیشان ہے

اس کو شان اور شوکت بہت دی گئی
سب مہینوں کا رمضان سلطان ہے

اس مہینے سے مجھ کو محبت ہوئی
اس پہ قربان میرا یہ دل جان ہے

یہ شرف اس مہینے کا ہے اک بڑا
اس میں نازل ہوا رب کا قرآن ہے

اس مہینے کی عظمت جو کرتا نہیں
بالیقیں خسر پاتا وہ انسان ہے

دل پہ اظہرؔ کا پیغام لینا سبھی
نظم کا میری اک پیارا عنوان ہے

☪

رضوانہ اجمل ملک اعوان

سلامِ رمضان

آسماں سے مشیرہ ہوائیں چلیں
حور و غلما کی کیا کیا صدائیں چلیں
دیکھئے کیسی رضوان رات آ گئی
ماہ رمضان کی شان رات آ گئی
تجھ پہ اے ماہِ رمضان لاکھوں سلام
تجھ پہ اے ماہِ ایمان لاکھوں سلام

سارے دروازے جنت کے کُھلنے لگے
چاک دامن تھے جتنے بھی سلنے لگے
داغ عصیاں کے سارے ہی دھلنے لگے
اور دنیا کی ساری بلائیں چلیں
دیکھئے کیسی رضوان رات آ گئی
ماہ رمضان کی شان رات آ گئی
تجھ پہ اے ماہِ رمضان لاکھوں سلام
تجھ پہ اے ماہِ ایمان لاکھوں سلام

رحمتِ حق کا فیضاں ملا تھا ہمیں
اس مہینے تو قرآں ملا تھا ہمیں
ربِ اکرم کا فرماں ملا تھا ہمیں
عرش والے کی گویا رضائیں چلیں
دیکھئے کیسی رضوان رات آ گئی
ماہ رمضان کی شان رات آ گئی
تجھ پہ اے ماہِ رمضان لاکھوں سلام
تجھ پہ اے ماہِ ایمان لاکھوں سلام

سجدہ ریزی ہوئی مولا کی ذات پر
سارے خوش باش ہیں آج کی رات پر
آ گریں رحمتیں جیسے ہر ہاتھ پر
عرش کی سمت ساری دعائیں چلیں
دیکھئے کیسی رضوان رات آ گئی
ماہ رمضان کی شان رات آ گئی
تجھ پہ اے ماہِ رمضان لاکھوں سلام
تجھ پہ اے ماہِ ایمان لاکھوں سلام

آؤ کرتے ہیں ہم رآنی مل کے دعا
سب گناہگاروں کو مغفرت ہو عطا
اِن کا فیضان ہو ہر کسی پر سدا
یہ کرم کی جو ہر سو گھٹائیں چلیں
دیکھئے کیسی رضوان رات آ گئی
ماہ رمضان کی شان رات آ گئی
تجھ پہ اے ماہِ رمضان لاکھوں سلام
تجھ پہ اے ماہِ ایمان لاکھوں سلام

رضوانہ آجمل ملک اعوان

رمضان جا رہا ہے

مسلم کی آن مسلم کی شان جا رہا ہے
رمضان جا رہا ہے رمضان جا رہا ہے

مضبوط تر بنا کر ایمان جا رہا ہے
سارے مہینوں کا وہ سلطان جا رہا ہے

مسجد بھری ہے، جاری رحمان رب کے سجدے
دنیا میں مومنوں کی پہچان جا رہا ہے

اجر و ثواب ملتا ہے بے حساب اس ماہ
دے کر وہ رحمتوں کا ایقان جا رہا ہے

اِس ماہِ مہرباں میں رب کا کلام اترا
ہوش عاصیو کہ ماہ قرآن جا رہا ہے

سجدے لٹا لو سارے، رب کو منا لو سارے
اُٹھ جاؤ بندگی کا فیضان جا رہا ہے

دنیا میں آخرت ہی مومن بنائیں اپنی
سامان کر کے بخشش کے دان جا رہا ہے

رب نے ملایا تو پھر اگلے برس ملیں گے
پھر سے اُمید دے کر عرفان جا رہا ہے

تحفہ ہے عید روزہ داروں کے واسطے ہی
خوشیوں کے دے کے رَانی سامان جا رہا ہے

روبینہ شاہین بیناؔ

خدایا!

صد شکر اے خدایا
رمضان ہم نے پایا

اس سال پھر سے، ہم پر
اپنا کرم کیا ہے
برکت کا یہ مہینہ
ہم کو دکھا دیا ہے
عصیاں کے داغ دھو لیں
موقع ہمیں دلایا
صد شکر اے خدایا
رمضان ہم نے پایا

رکھے ہیں ہم نے روزے
کی ہے تری عبادت
مہلت ملی تو ہم نے
پائی ہے یہ سعادت
محشر میں سرخرو ہوں
رستہ ہمیں دکھایا
صد شکر اے خدایا
رمضان ہم نے پایا

ربِ کریم پھر سے
ہم پر ہو تیرا احساں
ہم کو نصیب کرنا
اگلے برس کا رمضان
ایمان والوں پر ہو
پھر رحمتوں کا سایہ
صد شکر اے خدایا
رمضان ہم نے پایا

رہبر شفیع آبادی
گوپالگنج۔ بہار

اُٹھو مومنو!

اٹھو مومنو ! آ گیا ماہ رمضاں
مقدر بنانے کے دن آ گئے ہیں
ہُوا قید دوزخ کی گلیوں میں شیطاں
مقدر بنانے کے دن آ گئے ہیں

اِسی ماہِ اکرم میں اُترا ہے قرآں
خداوند کہتا ہے خود اپنا مہماں
ہے دونوں جہاں میں ہدایت کا ساماں
اِسے پڑھ سنانے کے دن آ گئے ہیں

لگی بھوک تو سب کے مرجھائے چہرے
بڑھی پیاس تو سب کے کمہلائے چہرے
مگر نورِ ایماں نے دہکائے چہرے
گناہوں کو ڈھانے کے دن آ گئے ہیں

چلو مسجدوں کی حسیں کیاریوں میں
مزہ آئے سحری کی تیاریوں میں
سرِ شام مصروف افطاریوں میں
عمل جگمگانے کے دن آ گئے ہیں

ریاض احمد قادری

آ گیا آ گیا ماہ رمضان ہے
مومنو! یہ بڑا فضل رحمان ہے

اس میں روزے رکھو اور نیکی کرو
اک یہی میرے مولا کا فرمان ہے

یوں تو بارہ مہینے ہی موجود ہیں
اس مہینے کی لیکن بڑی شان ہے

اس میں ہوتا ہے شیطان بھی قید میں
یہ بھی تو اس مہینے کا فیضان ہے

سب نمازیں پڑھیں اور قرآں پڑھیں
روزے رکھتا ہے وہ جو مسلمان ہے

صبح سے شام تک نیکیاں نیکیاں
اس مہینے کا نیکی ہی عنوان ہے

اِس مہینے میں ہی قدر کی رات ہے
اِس مہینے ریاض آیا قرآن ہے

زآہد کونچوی
جھانسی انڈیا

ماہِ رمضان

ماہِ رمضان کی اے مومنو عظمت سمجھو!
اپنے آقا کی بدولت ملی نعمت سمجھو!

حکم اللہ کا اللہ کی حکمت روزہ
رکن اسلام کا آقا کی اطاعت روزہ
روز داروں کے لئے بارشِ رحمت روزہ
اس مہینے کی ہے کیا اور فضیلت سمجھو
ماہِ رمضان کی اے مومنو عظمت سمجھو

جسم کی اپنے سلیقے سے طہارت کرنا
روز قرآن مقدس کی تلاوت کرنا
یہ مہینہ ہے عبادت کا، عبادت کرنا
اس طرح رزق میں بڑھ جائے گی برکت، سمجھو!
ماہِ رمضان کی اے مومنو عظمت، سمجھو!

فرض ہیں روضے مسلمان پہ، روزے رکھو!
اپنے اعمال بھی روزے میں تم اچھے رکھو!
کوئی بھٹکے نہ قدم اپنا سنبھل کر رکھو!
تم ہو آقا کی بہت قیمتی اُمت، سمجھو!
ماہِ رمضان کی اے مومنو عظمت سمجھو!

نیکیاں کم بھی اگر ہوں گی بڑھا دے گا خدا
روزوں کا اور نمازوں کا صلہ دے گا خدا
مانگنا ہے جو تمہیں مانگو دعا دے گا خدا
ہر گھڑی تم کو خدا کی ہے ضرورت، سمجھو!
ماہِ رمضان کی اے مومنو عظمت سمجھو!

ماہِ رمضان میں اللہ کو راضی کر لو!
وقت پر اپنے گناہوں کی تلافی کر لو
قلب کی اشکِ ندامت سے صفائی کر لو
توبہ کرنے کا یہی وقتِ غنیمت، سمجھو!
ماہِ رمضان کی اے مومنو عظمت، سمجھو!

فرض ہے یہ بھی غریبوں پہ عنایات کرو
اُن میں تقسیم بھی تم مال کی خیرات کرو
نرم لہجے میں ہی اِن لوگوں سے تم بات کرو
زآہد اس کام کو ہر وقت کی عادت سمجھو!
ماہِ رمضان کی اے مومنو عظمت سمجھو!

☪

ناصؔر مجگانوی

رمضان الوداع!

ہم سے بچھڑنے والے اے رمضان الوداع
دِل موہ لینے والے اے مہمان الوداع

ہر ذائقہ، لذیز سے پکوان الوداع
پاتے سحر و فطور میں اعلان الوداع

من کا سرور و کیف، سعادت کے پاسباں
چین و قرار، دل کے او فرحان الوداع

ستر گنا مزید بڑھایا ثواب ہو
سارے مہینوں کا جو ہے سلطان الوداع

اللہ سے معرفت کا تعارف بھی ہو سکا
موجود رب شناسی ہو، عرفان الوداع

دن میں بھلائیاں ہوں، تراویح رات میں
روزہ، زکواۃ، صدقہ کی پہچان الوداع

مل جائے بار بار یہ ناصرؔ ہمیں مہینہ
روشن کرے جو بخت کو، ذیشان الوداع

نوید ظفر کیانی

مزاح رنگ

بند شیطان ہے ماہِ رمضان میں
پر جو انسان ہے ماہِ رمضان میں

بھیا جانی سے پوچھے تو کوئی ذرا
منہ میں کیوں پان ہے ماہِ رمضان میں

تاڑنا کھل کھلا کے بھی موقوف ہے
سخت ہیجان ہے ماہِ رمضان میں

حلف شکنوں کا دستِ ستم ہے وہی
کھینچتا کان ہے ماہِ رمضان میں

روئے میک اپ زدہ ہے خجل، ٹھہریو!
کس کا ارمان ہے ماہِ رمضان میں

تیرا عرفان ہے کس کڑی پہ فدا
تجھ کو عرفان ہے ماہِ رمضان میں؟

اب پکوڑہ کچوری بھی ہے معتبر
برتر از نان ہے ماہِ رمضان میں

کس کی روزی لگی کس کو روزہ لگا
چشمِ حیران ہے ماہِ رمضان میں

اب گرانی ہے چھکے چھڑائے ہوئے
فدوی ہلکان ہے ماہِ رمضان میں

-----ق-----

اب کھجوروں سے روزہ کشائی کی خو
جزوِ ایمان ہے ماہِ رمضان میں

اور قیمت کو سُن کر ہی بازار میں
جاں کا نقصان ہے ماہِ رمضان میں

میری بیوی نے سارا بجٹ "کوہ" دیا
سالا مہمان ہے ماہِ رمضان میں

رونگ سمتوں کے کرتوت پکڑے گئے
سب کا چالان ہے ماہِ رمضان میں

روزہ خوروں کو دعوت ہے افطار کی
اُن کی کیا شان ہے ماہِ رمضان میں

اپنے اعمال پر اک نظر کہ میاں
کچھ تو فقدان ہے ماہِ رمضان میں

تم بھی بندے کے پتر بنو دوستو!
رب تو رحمان ہے ماہِ رمضان میں

خوردنی شے نہیں، کیوں ہڑپنے چلے
یہ مرا کان ہے ماہِ رمضان میں

ہائے روزے میں بھی جان کھانے چلے
اُن کا دیوان ہے ماہِ رمضان میں

ہاشم علی خان ہمدمؔ

کھل گیا بابِ اِرم، رمضان ہے
واہ کیا جود و کرم ، رمضان ہے

بندگی ہے خاص رب کے واسطے
تزکیہ ہے دم بہ دم ، رمضان ہے

حکم ہے ، کر امتوں کی پیروی
دل لگا، سوئے حرم، رمضان ہے

روزہ داری کا ادب ہے بندگی
نام اس کا محترم، رمضان ہے

یہ مہینہ زندگی کی موج ہے
دھڑکنوں کا زیر و بم ، رمضان ہے

صبر کے اندر چھپی ہے ہر خوشی
مٹ گئے سب درد و غم ، رمضان ہے

خاص تحفہ ہے شفاعت کے لیے
چشم رحمت کا بھرم ، رمضان ہے

اجتماعی صبر کے پرچم تلے
ایک ہیں عرب و عجم ، رمضان ہے

عاجزی کا درس ہے صبر و رضا
بندگی ہے سر بہ خم ، رمضان ہے

ہر گھڑی شام و سحر انعام ہے
نیکیاں ہیں ہر قدم، رمضان ہے

حسنِ ضبطِ نفس ہے، تقویٰ یہی
صبر ہے زیب قلم، رمضان ہے

لاج رکھتا ہے مری ہمدم خدا
روزہ داروں کا بھرم رمضان ہے

☪

مشتری ہوشیار باش

کتاب کا نام	رمضان۔
مشاعرہ رنگ	طرحی مشاعرہ و نظم رنگ۔
وضاحت	یہ برقی کتاب بین الاقوامی ادبی تنظیم **موجِ غزل** کے فیس بک پر منعقد کردہ **مشاعرہ نمبر ۴۱۰** پر مشتمل ہے۔
کاپی رائٹ	
اِجازت	
صفحات	۴۷
تاریخ مشاعرہ	۳۰ مارچ ۲۰۲۴ئ
منتظمین	ہاشم علی خان ہمدمؔ، نوید ظفر کیانیؔ، روبینہ شاہین بیناؔ۔
پبلشر	مکتبۂ ارمغانِ ابتسام۔ اسلام آباد، پاکستان۔
برقی ڈاک	nzkiani@gmail.com
ارکائیو ربط	archive.org/details/@nzkiani

موجِ غزل

کے ہفتہ وار مشاعرے

- طرحی رنگ
- پابند ردیف رنگ
- اصنافِ سخن رنگ
- منفرد ردیف رنگ
- منفرد بحر رنگ
- اسم ہائے ربانی رنگ
- منفرد قوافی رنگ
- موضوعاتی رنگ
- مزاحیہ رنگ

مکتبۂ ارمغانِ ابتسام